26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 27 جنوری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

بروز جمعرات یکم ستمبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

گجرات:۔پی پی 111 کے کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*7681: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 111 گجرات میں کتنے کالجز اور یونیورسٹی کہاں کہاں کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں کون کون سی ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجوں میں کون کون سی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(د) کس کالج کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق ناکافی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کالجوں کی درج بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 111 گجرات میں کوئی یونیورسٹی نہ ہے تاہم وہاں تین کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام
1	گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجوایٹ کالج بھمبر روڈ گجرات
2	گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات
3	گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین، گرین ٹاؤن جلالپور جٹاں روڈ، گجرات

(ب) ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے

گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجوایٹ کالج بھمبر روڈ گجرات

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1	پروفیسر اکنامکس	01	01	12-07-16
2	پروفیسر کیمسٹری	01	01	31-03-14
3	پروفیسر ریاضی	01	01	27-07-15
4	ایسوسی ایٹ پروفیسر باٹنی	01	01	31-01-14

5	ایسوسی ایٹ پروفیسر ریاضی	04	02	14-09-30	اور 16-05-31
6	ایسوسی ایٹ پروفیسر فزکس	02	01		10-03-31
7	ایسوسی ایٹ پروفیسر ذوالوجی	01	01		15-03-14
8	اسسٹنٹ پروفیسر کیمسٹری	04	01		15-08-31
9	اسسٹنٹ پروفیسر انگلش	05	01		13-01-07
10	اسسٹنٹ پروفیسر اکنامکس	03	01		15-08-31
11	اسسٹنٹ پروفیسر صحافت	01	01		12-06-30
12	اسسٹنٹ پروفیسر نفسیات	01	01		14-08-19
13	لیکچرار سیاسیات	05	01		15-10-30
14	لیکچرار اکنامکس	03	01	12-06-29	اور 14-06-13
15	لیکچرار اسلامیات	03	03		15-09-17
16	لیکچرار اُردو 10	03	14-08-20، 15-04-23		اور 15-04-06
17	لائبریرین BS-18	01	01		01-08-12
	میزان	23			

گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1	پرنسپل BS-20	01	2011
2	وائس پرنسپل BS-19	01	2009
3	چیف انسٹرکٹر	02	2010
4	سینئر انسٹرکٹر BS-18	05	2012
5	لائبریرین	01	2000
6	ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن	01	2009

گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین، گرین ٹاؤن جلالپور جٹاں روڈ، گجرات

نمبر شمار	نام اسامی	خالی اسامی	تاریخ خالی اسامی
1	انسٹرکٹر اُردو	01	جولائی2006
2	انسٹرکٹر کامرس	02	جولائی2006

(ج)ان کالجوں میں مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ گورنمنٹ زمیندار پوسٹ گریجوایٹ کالج بھمبر روڈ گجرات

ڈگری بلاک، سائنس لیب، کمپیوٹر لیب 100 طالب علموں کے لئے، 1000 طلبہ کے لئے آڈیٹوریم، ایک ایم اے بلاک، گرلز ہاسٹل، پرنسپل رہائش، توسیع کالج لائبریری، مرمت اولڈ بلاک، مرمت کالج بوائز ہاسٹل، 10 رہائش گاہیں پروفیسرز، 5 رہائش گاہیں کلاس فور کی ضرورت ہے، کالج کے لئے 04 عدد بسیں

2۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات جلالپور جٹاں روڈ گجرات

پینے کے پانی کے ڈیپ ویل بور، فرنیچر، آئی کام اور بی کام کی اضافی کلاسز کا اجراء، الیکٹرک جنریٹر 50KVA، 100 عدد کمپیوٹر اور سائیکل سٹینڈ

3۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین، جلالپور جٹاں روڈ، گجرات

کالج بلڈنگ، کلاس رومز، ٹیچنگ سٹاف، نان ٹیچنگ سٹاف، ہال، فرنیچر، ٹرانسپورٹ، سٹاف ریزیڈنس، جنریٹر، ملٹی میڈیا، فوٹو کاپی مشین، سیکیورٹی کنٹرول روم، واٹر ٹربائن، ایئر کنڈیشنرز

(د) گورنمنٹ زمیندار کالج بھمبر روڈ گجرات میں 46 کمرہ جات موجود ہیں تاہم مزید کمرہ جات کی تعمیر کا جائزہ لیا جارہا ہے جس کی وضاحت جز"ہ"میں موجود ہے. جہاں تک دونوں کامرس کالجز کی صورتحال ہے تو چونکہ یہ کالجز 2012 تک TEVTA کے زیر انتظام تھے اس لئے ان کی سہولیات کو بہتر کرنے کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم ایک جامع حکمت عملی بنارہا ہے تاکہ ایک Block Allocation شامل کرکے پنجاب بھر کے کامرس کالجز کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس گجرات کے لئے مختص شدہ زمین کو TEVTA نے استعمال کرلیا ہے جس پر معاملہ عدالت میں زیر غور ہے اور محکمہ اعلیٰ تعلیم اس کے لئے ایک سمری بھی بھیج رہا ہے تاکہ زمین کی تقسیم کا معاملہ سلجھایا جا سکے۔

(ہ)ان کالجوں کی مسنگ فسلیٹیز کا جائزہ لیا جارہا ہے اور ضروری قانونی کارروائی کے بعد سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ تاہم یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے موجودہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کوئی Block Allocation موجود نہیں ہے لہذا اضافی بجٹ کی فراہمی کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو درخواست کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)

Comsats یونیورسٹی سے متعلقہ تفصیلات

*6867: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Comsats Universty کیا پرائیویٹ پبلک سیکٹر ہے یا سیمی گورنمنٹ یونیورسٹی ہے؟

(ب) اگر پبلک سیکٹر یونیورسٹی ہے تو کیا اس کو فنڈ فیڈرل گورنمنٹ جاری کرتی ہے یا پنجاب گورنمنٹ جاری کرتی ہے؟

(ج) اگر پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹی ہے تو اس کو سرکاری زمین مفت کیوں الاٹ کی جارہی ہے؟

(د) کیا حکومت پنجاب کے پرائیویٹ تعلیم اداروں کو زمین کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی پالیسی بنائی گئی ہے اگر ایسا ہے تو اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کامسیٹ یونیورسٹی پبلک سیکٹر یونیورسٹی ہے جس کا چارٹر وفاقی گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے۔

(ب) کامسیٹ یونیورسٹی چونکہ وفاقی گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے اس لیے کامسیٹ یونیورسٹی کو فنڈز پنجاب گورنمنٹ جاری نہیں کرتی۔

(ج) جواب جزو الف میں موجود ہے۔

(د) زمین کی الاٹمنٹ کے لیے بورڈ آف ریونیو کا دفتر قائم کیا گیا ہے جو حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق تمام محکمہ جات کو زمین فراہم کرتا ہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے کو خود سے

زمین فراہم نہیں کرتا تمام معاملات بورڈ آف ریونیو کو بھیج دیئے جاتے ہیں تاکہ ضروری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گرلز و بوائز کالجز میں بی ایس پروگرام کے اجراء کا مسئلہ

*7220: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن نے گوجرہ اور سمندری کے کالجز میں بی ایس پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب پنجاب بھر کے 26 کالجز میں بی ایس پروگرام شروع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا تو ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بوائز اور گرلز کالجز ان 26 شہروں میں شامل تھے جبکہ گوجرہ اور سمندری کے کالجز ان میں شامل نہیں تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہونے کے باوجود اس کے کالجز کو نظر انداز کر کے نواحی شہروں کے کالجز میں بی ایس پروگرام شروع کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کالجز میں بھی بی ایس پروگرام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، محکمہ ہائر ایجوکیشن کی اجازت سے گوجرہ اور سمندری کے کالجز میں درج ذیل مضامین میں بی ایس پروگرام شروع ہو چکا ہے۔

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمندری (کیمسٹری، انگلش، باٹنی، میتھ، پولیٹیکل سائنس)
2. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ویمن سمندری (کیمسٹری، اردو)
3. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج گوجرہ (انگلش، زوالوجی، اکنامکس، فزکس، میتھ)
4. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ویمن گوجرہ (کیمسٹری)

(ب)جب پنجاب کے 26 کالجز میں بی ایس پروگرام شروع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا تو اس وقت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کالجز اس منصوبہ میں شامل نہ تھے۔ نیز گوجرہ اور سمندری کے کالجز بھی اس میں شامل نہیں تھے۔ لیکن اب محکمہ ہائر ایجوکیشن کی اجازت سے ٹوبہ ٹیک سنگھ، گوجرہ اور سمندری کے بوائز و گرلز کالجز میں بی ایس پروگرام درج ذیل مضامین میں شروع ہو چکا ہے۔

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمندری (کیمسٹری، انگلش، باٹنی، میتھ، پولیٹیکل سائنس)
2. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ویمن سمندری (کیمسٹری، اردو)
3. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج گوجرہ (انگلش، زوالوجی، اکنامکس، فزکس، میتھ)
4. گورنمنٹ ڈگری کالج ویمن گوجرہ (کیمسٹری)
5. گورنمنٹ ایم۔ڈی کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ (فزکس، میتھ، کیمسٹری، انگلش)
6. گورنمنٹ کالج ویمن ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ (کیمسٹری، انگلش)
7. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کمالیہ (اکنامکس، انگلش، فزکس)

(ج)یہ درست نہیں ہے حکومت پنجاب محکمہ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کالجز میں بھی بی ایس پروگرام شروع کر دیا ہے جن کی تفصیل جز"ب"میں دی جا چکی ہے۔

(د)جی ہاں، حکومت پنجاب محکمہ ہائر ایجوکیشن کی اجازت سے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بوائز/گرلز کالجز میں بھی بی ایس پروگرام درج ذیل مضامین میں شروع ہو چکا ہے۔

1. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج گوجرہ (انگلش، زوالوجی، اکنامکس، فزکس، میتھ)
2. گورنمنٹ ڈگری کالج ویمن گوجرہ (کیمسٹری)
3. گورنمنٹ ایم۔ڈی کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ (فزکس، میتھ، کیمسٹری، انگلش)
4. گورنمنٹ کالج ویمن ٹوبہ ٹیک سنگھ (کیمسٹری، انگلش)
5. گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کمالیہ (اکنامکس، انگلش، فزکس)

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

تحصیل مرید کے میں کالجوں سے متعلقہ تفصیلات

*7799:جناب محمد حسان ریاض:کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)تحصیل مرید کے میں لڑکوں اور لڑکیوں کے کتنے کالج کس کس مقام پر واقع ہیں؟

(ب)ان کالجز میں ٹیچرز و عملہ کی تعداد مع عہدہ و گریڈ فراہم کی جائے؟

(ج)کیاان کالجز میں تمام فسیلیٹیز مکمل ہیں اگر نہیں توکب تک مسنگ فیسلیٹیز فراہم کرنے کا حکومت رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29اپریل 2016تاریخ ترسیل 21جولائی 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)تحصیل مرید کے میں تین لڑکوں اور دو لڑکیوں کے کالج ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔گورنمنٹ ڈگری کالج(بوائز)مرید کے 2۔گورنمنٹ ڈگری کالج(بوائز)نارنگ منڈی3۔گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس نارنگ منڈی 4۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین مرید کے5-گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین نارنگ منڈی

(ب)

عہدہ	گریڈ	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)مرید کے میں ٹیچر و عملہ کی تعداد			گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز)نارنگ منڈی میں ٹیچر و عملہ کی تعداد			گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس نارنگ منڈی میں ٹیچر و عملہ کی تعداد			گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین مرید کے میں ٹیچر و عملہ کی تعداد			گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین نارنگ منڈی میں ٹیچر و عملہ کی تعداد		
		S	W	V	S	W	V	S	W	V	S	W	V	S	W	V	S	W	V
پرنسپل	19	1	0	1	1	1	0	1	1	0	1	1	0	1	1	0	1	0	1
ایسوسی ایٹ پروفیسر	19				1	0	1												
اسسٹنٹ پروفیسر	18				9	4	5							2	2	0	5	1	4
لیکچرر	17	17	17	0	17	11	6				19	17	2	17	19	2	15	10	5
سنیر انسٹرکٹر	18							1	0	1									
انسٹرکٹر	17							4	2	6									

1	0	1							1	0	1	1	0	1	17	لائبریرین
0	1	1	0	1	1				0	1	1	1	0	1	16	ہیڈ کلرک
2	0	2	1	1	2	1	0	1	1	0	1				14	سنیر کلرک
1	1	2	2	0	2	0	1	1	2	0	2	1	0	1	11	جونئیر کلرک
1	0	1	0	1	1				1	0	1	1	0	1	07	لائبریری کلرک
0	1	1	0	1	1				0	1	1	1	0	1	09	کیئر ٹیکر
5	0	5	0	5	5				3	2	5	3	0	3	07	جونئیر لیکچرر اسسٹنٹ
1	4	5	0	5	5				2	3	5	3	0	3	01	لیبارٹری اٹنڈنٹ
1	2	3	0	3	3				1	2	3	3	0	3	01	نائب قاصد
									0	1	1				01	ماشکی
2	0	2							0	2	2				01	بیلدار
0	1	1	0	2	2				1	1	2	2	0	2	01	مالی
1	3	4	2	2	4	0	1	1	0	4	4	4	0	4	01	چوکیدار
0	1	1	0	2	2	1	0	1	1	3	4	3	0	3	01	خاکروب
						1	0	1							05	مشینسٹ
			1	0	1										04	ڈرائیور
			1	0	1										01	کنڈکٹر
25	25	50	9	43	52	8	5	13	25	36	61	24	17	41		کل تعداد

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے مورخہ 11 جنوری 2017 کو بھجوائی ہے جس میں پنجاب بھر کے 50 کالجوں کو شامل کیا گیا ہے جن کی طرف سے مختلف خطوط موصول ہوئے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مندرجہ بالا تین کالجز اس سمری کا حصہ نہیں تاہم ان کالجوں کی ضروریات کا جائزہ لیا جارہا ہے اور اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ان کو شامل کرنے کو یقینی بنایا جائے گا چونکہ مندرجہ بالا کالجز موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہیں اس لئے اگلے مالی سال میں رقم کی فراہمی کی کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

بی۔زیڈ۔یو ملتان میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7936:جناب محمد ثاقب خورشید:کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)بی زیڈیو ملتان کے مین کیمپس میں2010تا2016کنٹریکٹ پر کتنے ملازمین کس کس اسامی پر کس شعبہ میں بھرتی کیے گئے ہیں؟

(ب)کیاپیپراقواعد وضوابط کواس بھرتی میں ملحوظ خاطر رکھاگیاہے؟

(ج)کیاآئندہ درج بالااسامیوں پر بھرتی کرنے کاارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی20مئی2016تاریخ ترسیل12اگست2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)بہاؤالدین زکریایونیورسٹی۔ملتان کے مین کیمپس میں مختلف شعبوں میں2010تا2016کے عرصہ کے دوران کنٹریکٹ پر بھرتی کیے گئے ملازمین کی تفصیل(Flag-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)بھرتیوں کیلئے پیپراقوانین لاگونہیں ہوتے۔

(ج)جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جواب25جنوری2016)

لاہور کالج فارویمن یونیورسٹی لاہور میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7937:جناب محمد ثاقب خورشید:کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور کالج فارویمن یونیورسٹی لاہور میں2010سے31مئی2016تک کنٹریکٹ پر کتنے ملازمین کس کس اسامی پر کس شعبہ میں بھرتی کئے گئے؟

(ب)کیایہ بھرتی قواعد وضوابط کے مطابق میرٹ پر کی گئی،کس اخبار میں اشتہار دیاگیااور کس کس اسامی کے لئے کتنی کتنی درخواستیں وصول ہوئیں؟

(ج) بھرتی کئے گئے عملہ کی مدت ملازمت کتنی کتنی تھی اور کس کس اسامی کے کنٹریکٹ میں کتنی

کتنی بار توسیع دی گئی؟

(د) ان اسامیوں پر تنخواہ پیکج کیا تھا اور اس پیکج میں کب، کتنا اضافہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور میں کنٹریکٹ پر مختلف شعبہ جات میں جن ملازمین کو 2010 سے 31 مئی 2016 تک بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس عرصہ کے دوران یونیورسٹی میں کنٹریکٹ پر رکھے گئے ملازمین کو ان کے پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور تعلیمی قابلیت کی بناء پر قواعد وضوابط کے مطابق مجاز اتھارٹی نے کنٹریکٹ پر بھرتی کیا۔ ایڈورٹائز کی گئی کنٹریکٹ کی پوسٹوں کے اشتہار کی کاپی (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تاہم 2012 سے پہلے لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں مجاز اتھارٹی نے Sub Section (4)(ix),Artcle13 Amendment Act 2004 کے تحت کنٹریکٹ پر چند ملازمین کو بھرتی کیا اور 2012 کے بعد لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں مجاز اتھارٹی نے Ordinance 2002(Amendments Act 2012),Article 13(4)(ix) کے تحت ایمرجنسی پاورز کا استعمال کرتے ہوئے کنٹریکٹ پر چند ملازمین بھرتی کیے۔

(ج) بھرتی کیے گئے عملہ کی مدت ملازمت اور کنٹریکٹ اسامیوں میں جتنی توسیع کی گئی اس کی تفصیل (Flag-C) ایون کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کنٹریکٹ پر رکھے گئے ملازمین کی تنخواہوں کی تفصیل (Flag-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

تعلیمی بورڈ بہاولپور سے متعلقہ تفصیلات

*8056:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تعلیمی بورڈ BISE بہاولپور میں 31 مئی 2016 کو کتنے ورک چارج ملازمین تھے یہ کب سے رکھے گئے تھے اور ان کو رکھنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) امتحانی فیس ختم کرنے سے بہاولپور بورڈ BISE کو سالانہ کتنا نقصان ہو رہا ہے اس نقصان کو حکومت / بورڈ انتظامیہ کیسے پورا کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ ہذا میں مورخہ 2016-05-31 تک ریگولر ملازمین کی مختلف کیٹیگری میں 123 اسامیاں خالی تھیں جن میں سے حسب ضرورت 69 ڈیلی ویجز ملازمین رکھے گئے تھے۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاولپور ایک خود مختار ادارہ ہے۔ بورڈ کیلنڈر کے باب 6 کی شق نمبر (2)7 کے مطابق ملازمین کی تعیناتی کا اختیار بورڈ آف گورنرز کے پاس ہے۔ تاہم بورڈ آف گورنرز کی منعقدہ میٹنگ مورخہ 2016-01-09 کی شق نمبر 05 میں ڈیلی ویجز ملازمین کی تعیناتی کا اختیار، تقرری سے پہلے اسکی Justification رپورٹ حاصل کرنے کے بعد جناب چیئرمین بورڈ کو دینے کا فیصلہ ہوا۔ (فلیگ "A") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے 2010 میں گورنمنٹ کے سیکنڈری سکولز کی سطح پر رجسٹریشن فیس اور تمام امتحانی فیس معاف کر دی گئی تھی جس کی بناء پر مالی سال 11-2010 کے دوران رجسٹریشن فیس کی مد میں مبلغ -/2,28,13,000 روپے (دو کروڑ اٹھائیس لاکھ تیرہ ہزار روپے) خسارہ ہوا اور داخلہ فیس کی مد میں مبلغ -/2,55,37,000 روپے (دو کروڑ پچپن لاکھ سینتیس ہزار روپے) اور مجموعی طور پر مبلغ -/4,83,50,000 روپے (چار کروڑ تراسی لاکھ پچاس ہزار روپے) کا خسارہ ہوا۔ اس خسارہ کو پورا کرنے کے لئے صرف پاس ہونے والے امیدواران سے اسناد فیس وصول کی جا رہی ہے اور اس کے باوجود بھی بورڈ ہذا کو مبلغ -/1,55,00,000 روپے اضافی خسارہ رہا۔ اس بناء پر دیگر فیسوں میں عمومی اضافہ کر کے،

مختلف اخراجات میں کمی کر کے اور ریگولر سٹاف بھرتی کرنے کی بجائے حسب ضرورت مستعار الوقتی عملہ بھرتی کر کے پورا کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصویل جواب 25 جنوری 2017)

سرکاری تعلیمی اداروں کے ملازمین کو سفری الاؤنس (سی اے) کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*8072: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب موسم گرما کی چھٹیوں میں سرکاری تعلیمی ادارے بند ہوتے ہیں تو ان کے سٹاف کی تنخواہوں سے سفری الاؤنس اے جی پنجاب کاٹ لیتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موسم گرما کی چھٹیاں 6 جون تا 14 اگست تک ہوتی ہیں جبکہ سرکاری تعلیمی اداروں کے اساتذہ کی تنخواہوں سے پورے اگست کا سفری الاؤنس اے جی پنجاب کاٹ لیتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کاٹے گئے سفری الاؤنس کی واپسی کے لئے سرکاری اداروں کے ملازمین سے نذرانہ وصول کیا جاتا ہے؟

(د) کیا حکومت یہ سفری الاؤنس جس طریق کار کے تحت کاٹا جاتا ہے اسی طریق کار کے تحت خود بخود ان کی تنخواہ کے ساتھ ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں اے جی پنجاب سفری الاؤنس کی کٹوتی کرتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے امسال اگست کے مہینے میں اساتذہ کی تنخواہوں میں سے صرف چھٹیوں والے ایام کا سفری الاؤنس کاٹا گیا ہے۔

(ج) ایسا کوئی معاملہ زیر دستخطی کے علم میں نہ ہے۔

(د) گزشتہ سالوں میں سفری الاؤنس کی کٹوتی کے طریق کار کی وجہ سے کچھ مسائل رہے ہیں جبکہ امسال اے جی پنجاب نے کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں صرف چھٹیوں والے ایام کا ہی سفری الاؤنس کاٹا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالجز کے مسائل سے متعلقہ تفصیلات

*8073:ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور کے ساتھ لاہور کے تین کالجز گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار ویمن سمن آباد، گورنمنٹ اسلامیہ کالج کوپر روڈ اور گورنمنٹ کالج گلبرگ کا بی ایس پروگرام کے تحت الحاق کیا گیا ہے جبکہ لاہور کے دیگر ویمن کالجز کا الحاق اس یونیورسٹی کی بجائے پنجاب یونیورسٹی سے ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی میں کلاسز کا آغاز جون اور فائنل امتحان جولائی میں ہوتے ہیں طالبات کے Thesis اور Viva اگست میں ہوتے ہیں جبکہ دیگر کالجز میں ایسا نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام کالجز کا سٹاف جون، جولائی اور اگست میں موسم گرما کی چھٹیاں کرتا ہے جبکہ لاہور کے درج بالا تین کالجز کی ٹیچرز اس یونیورسٹی کے تعلیمی سال کی وجہ سے گرمیوں کی چھٹیوں میں ڈیوٹی پر ہوتی ہیں اور بی ایس کلاسز کی طالبات کو تعلیم دیتی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس عرصہ کا ان تین کالجز کی ان بی ایس کلاسز کو پڑھانے والی ٹیچرز کو کوئی خصوصی الاؤنس بھی نہیں دیا جاتا بلکہ ان کا سفری الاؤنس زبردستی تنخواہوں سے کاٹ لیا جاتا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس تضاد کو ختم کرنے اور ان کالجز کی ٹیچرز کو موسم گرما کی چھٹیاں دینے یا پھر ان کو خصوصی الاؤنس دینے اور متبادل چھٹیاں دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) لاہور کالج یونیورسٹی کے کیلنڈر (تدریسی شیڈول) سیشن اکتوبر میں شروع ہوتا ہے اور جولائی میں ختم ہو جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں ٹیچرز اگست میں چھٹیاں کرتی ہیں ستمبر میں داخلے شروع ہو جاتے ہیں

(د)گورنمنٹ کی طرف سے BS پڑھانے والے اساتذہ کیلیے ریگولر خصوصی الاونس مقرر نہ ہے تاہم Conveyance Allowance کی کٹوتی فنانس ڈیپارٹمنٹ کے مروجہ قوانین کے تحت چھٹیوں کے دوران AG PUNJAB کے آفس سے کی جاتی ہے۔

(ہ)یہ جزو کالج سے متعلقہ نہ ہے تاہم چھٹیوں کے دوران ٹائم ٹیبل کے مطابق کالج Attend کرنے والی اساتذہ کا کیس AG PUNJAB کو اس دورانیہ کا Conveyance Allowance دینے کیلئے بھجوادیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن گوجرانوالہ کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*8128: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن گوجرانوالہ میں گریڈ وائز کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں؟

(ب)مذکورہ بورڈ میں کتنے ملازمین ریگولر، کتنے کنٹریکٹ پر اور کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج)مذکورہ بورڈ میں سال 2015 سے آج تک کن کن ملازمین کے خلاف کرپشن، مس کنڈکٹ، غیر حاضری و دیگر کن وجوہات کی بناء پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)گوجرانوالہ بورڈ میں گریڈ وائز منظور شدہ 1083 اسامیاں ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔(ب)گوجرانوالہ تعلیمی بورڈ میں ریگولر ملازمین کی تعداد 565، کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 42 اور ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد 179 ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سال 2015 سے آج تک جن ملازمین کیخلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ان کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

گجرات:۔کالجوں کے پاس بسوں سے متعلقہ تفصیلات

*8184:میاں طارق محمود:کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع گجرات کے کس کس بوائزو گرلز کالج کے پاس گورنمنٹ کی طرف سے مہیا کردہ بسیں ہیں ان کے نام اور بسوں کی تعداد بتائیں؟

(ب)ان بسوں کو چلانے کے لئے یکم جون2013 سے آج تک بھرتی ہونے والے ڈرائیورز کے نام،پتہ جات اور کالج کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)کیاجب ان ڈرائیورز کو بھرتی کیاگیااس عرصہ کے دوران بھرتی پر پابندی تھی یانہیں؟

(د)کیاان ڈرائیورز کو مستقل بھرتی کیاگیاہے یاکنٹریکٹ پر/ڈیلی ویجز پر بھرتی کیاگیا؟

(ہ)ان ڈرائیورز کو تنخواہیں کس مد سے ادا کی جارہی ہیں؟

(و) کیاان بسوں کی سہولت حاصل کرنے والے طالب علموں سے ماہانہ چارجز وصول کیے جاتے ہیں تو کس شرح سے؟

(ز)کیاکسی کالج نے ان بسوں کے چارجز کی مد میں طالب علموں سے بقایاجات بھی وصول کئے ہیں توان کالجز کے نام اور طالب علموں سے کتناعرصہ کے ٹرانسپورٹ چارجز کے بقایاجات وصول کیے گئے ہیں بقایاجات وصول کرنے کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی21اگست2016تاریخ ترسیل5اکتوبر2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)ضلع گجرات کے پانچ گرلز کالجز کے پاس چھے عدد بسیں ہیں۔جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

1۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ،1بس

2۔گورنمنٹ آئی۔ڈی۔جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ،1بس

3۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں،1بس

4۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خان،1بس

5۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کنجاہ گجرات،2بسیں

(ب)1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ

اکتوبر 2013 سے 31 اکتوبر 2015 تک رخسار احمد مکڑ ولد محمد اصغر سکنہ محلہ لوکڑی مکڑاں ڈنگہ، یکم نومبر 2015 سے 31 مئی 2016 تک محمد آصف مکڑ ولد محمد اصغر مکڑ اور یکم ستمبر 2016 سے ابتک ناصر محمود ولد محمد حسین بمقام ڈھنڈالہ ڈرائیور رہے

2۔ گورنمنٹ آئی۔ڈی۔ جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ

ڈرائیور کا نام: غلام نبی سکنہ چکر والا، عبدالعزیز سکنہ کریم پورہ، تصور حسین سکنہ کریم پورہ

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں

ڈرائیور کا نام: راحیل شہزاد سکنہ میکن شریف ڈاکخانہ لالہ موسیٰ تحصیل کھاریاں

4۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خان

ڈرائیور کا نام: امان اللہ ولد اللہ دتہ گاؤں گوچھ ڈاکخانہ آچھ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کنجاہ گجرات

ڈرائیور کا نام: محمد اسلم گاوں چک ڈھلو گجرات، نذر عباس گاوں کوٹ اللہ بخش گجرات مینو ڈرائیور، محمد اکرم گاوں دارووال گجرات شاہد عباس گاوں کوٹ اللہ بخش گجرات ڈرائیور زمزدا

(ج)1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ

گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ ڈرائیور کی سیٹ sanctioned کی گئی لیکن ان کی بھرتی پر پابندی لگادی گئی۔

2۔ گورنمنٹ آئی۔ڈی۔ جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ

جی ہاں! بھرتی پر پابندی تھی۔

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں

جی ہاں! بھرتی پر پابندی تھی۔

4۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خان

جی ہاں! اس عرصہ کے دوران بھرتی پر پابندی تھی۔

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کنجاہ گجرات

جی ہاں!اس عرصہ کے دوران بھرتی پر پابندی تھی۔

(د)1۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ

ڈرائیور کی بھرتی اور بس کے اخراجات کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے ایک نوٹیفیکیشن جاری کیا گیا جسکا نوٹیفیکیشن نمبرBUSSES/2013 NO.DS(BUDGET)COLLEGEمورخہ 2013/10/24ہے۔چونکہ اس نوٹیفیکیشن میں سیلری کالفظ استعمال ہوا تو اس کے مطابق کالج انتظامیہ نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور ڈرائیور کے عارضی آرڈر کیے۔اور ڈرائیور کی مدت ملازمت گورنمنٹ کی اگلی پالیسی آنے تک تھی۔

2۔گورنمنٹ آئی۔ڈی۔جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ

ان ڈرائیورز کو ڈیلی ویجز پر رکھا گیا ہے

3۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں

ان ڈرائیورز کو ڈیلی ویجز پر رکھا گیا ہے

4۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خان

ان ڈرائیورز کو ڈیلی ویجز پر رکھا گیا ہے

5۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کنجاہ گجرات

ان ڈرائیورز کو ڈیلی ویجز پر رکھا گیا ہے

(ہ)

1۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ

کالج بس فنڈ سے۔

2۔گورنمنٹ آئی۔ڈی۔جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ

کالج بس فنڈ سے۔

3۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں

کالج بس فنڈ سے۔

4۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خان

کالج بس فنڈ سے۔

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کنجاہ گجرات

ان ڈرائیورز کو کالج بس فنڈ سے تنخواہ دی جاتی ہے

(و)1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ

گورنمنٹ کے اس نوٹیفیکیشن کے مطابق urban area ایک ہزار روپیہ فی طالبہ سے per month وصول کیا جاتا ہے اور Rural area آٹھ سو روپیہ فی طالبہ سے per month وصول کیا جاتا ہے۔

2۔ گورنمنٹ آئی۔ڈی۔ جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ

جی ہاں! دیہی علاقے والی طالبہ سے 800 اور شہری علاقے والی طالبہ سے 1000 روپیہ ماہانہ لیا جاتا ہے

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں

جی ہاں! ماہانہ چارجز وصول کئے جاتے ہیں۔ کالج کونسل سے منظور شدہ سٹاپ وائز شرح کرایہ کے تحت۔

4۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خان

حکومت کے نوٹیفیکیشن نمبر NO.DS(Budget College Busses/2013) بتاریخ 23-10-2013 گورنمنٹ آف پنجاب ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور کے مطابق بس کی سہولت حاصل کرنے والی طالبات سے 800 روپے دیہی علاقے کی طالبات سے اور 1000 روپے شہری علاقے کی طالبات سے ماہانہ چارجز وصول کیے جاتے ہیں۔

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کنجاہ گجرات

طالبات سے ماہانہ 800 اور 1000 روپے کے حساب سے چارجز وصول کے جاتے ہیں جو کہ گورنمنٹ آف دی پنجاب کے نوٹیفیکیشن کے مطابق ہے

(ز)1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ

جی نہیں کسی بھی طالبہ سے بسوں کے چارجز کی مد میں بقایاجات وصول نہیں کیے جاتے

2۔ گورنمنٹ آئی۔ڈی۔ جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ

جی نہیں کسی بھی طالبہ سے بسوں کے چارجز کی مد میں بقایاجات وصول نہیں کیے جاتے

3۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں

جی نہیں کسی بھی طالبہ سے بسوں کے چارجز کی مد میں بقایاجات وصول نہیں کیے جاتے

4۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خان

جی نہیں کسی بھی طالبہ سے بسوں کے چارجز کی مد میں بقایاجات وصول نہیں کیے جاتے

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کنجاہ گجرات

جی نہیں کسی بھی طالبہ سے بسوں کے چارجز کی مد میں بقایاجات وصول نہیں کیے جاتے

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

پی ایس ٹی کالج کمالیہ سے متعلقہ تفصیلات

*8220: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایس ٹی کالج کمالیہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ) میں کتنے طالب علم کلاس وائز تعلیم حاصل کر رہے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کی جائے؟

(ب) اس کالج میں سال 2014، 2015 اور 2016 میں کتنے طالب علم کس کس کلاس میں داخل ہوئے ان کا میرٹ کیا تھا میرٹ لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے کس کس جگہ سے Prospectus کتنی تعداد میں پرنٹ، کتنی رقم سے پرنٹ کروائے گئے اس پراسپیکٹس کا ڈیزائن، معلومات اور تصویریں کس کس کی اجازت سے پرنٹ ہوئیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان سالوں میں جو پراسپیکٹس پرنٹ ہوئے ان میں ہزاروں روپے کا اضافی خرچ ہوا کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجویٹ کالج کمالیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت زیر تعلیم طلباء کی کلاس وائز تعداد درج ذیل ہے۔

فرسٹ ایئر	754	سیکنڈ ایئر	652
تھرڈ ایئر	59	فورتھ ایئر	61
ایم اے انگلش I	17	ایم اے انگلش II	14
ایم اے اکنامکس I	14	ایم اے اکنامکس II	10
بی ایس فزکس	50	بی ایس انگلش	50
بی ایس اکنامکس	18		
کل	1699 طلباء		

(ب) سال 2014

انٹر میڈیٹ	617	ڈگری بی ایس سی	4
بی اے	52	ایم اے اکنامکس	19
ایم اے انگلش	30		

سال 2015

انٹر میڈیٹ	652	ڈگری بی ایس سی	25
بی اے	36	ایم اے اکنامکس	14
ایم اے انگلش	18		

سال 2016

انٹر میڈیٹ	754	ڈگری بی ایس سی	30
بی اے	29	ایم اے اکنامکس	12
ایم اے انگلش	17	بی ایس فزکس	50
بی ایس انگلش		بی ایس اکنامکس	18

کالج ہذا تحصیل کمالیہ کا واحد سرکاری کالج ہے اس لئے کسی طالب علم کو داخلہ کے حق سے محروم نہیں کیا جاتا۔ چونکہ بی ایس کلاس میں نشستیں محدود ہیں لہذا بی ایس فزکس، انگلش اور اکنامکس میں میرٹ پر داخلہ کیا جاتا ہے۔

(ج)مذکورہ عرصہ میں چھپوائی گئی پراسپیکٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تعداد	لاگت	فرم
2014	300	24570	مختار سنز پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ
2015	200	19890	مختار سنز پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ
2016	200	22932	مختار سنز پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ
2016 برائے بی ایس	200	22932	مختار سنز پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ

پراسپیکٹس میں دیئے گئے ڈیزائن اور تصاویر کالج عمارات کی ہیں اور تمام کالجز اپنی عمارات، تقاریب طلباء کی تصاویر، پراسپیکٹس میں شائع کرنے کے مجاز ہیں۔تاہم عوامی نمائندگان کی تصاویر اور پیغامات شائع کرنا کالج ہذا کی روایت ہے جس کو گذشتہ کئی سالوں سے پراسپیکٹس کمیٹی نے قائم رکھا ہے۔انہی روایات کی مثال کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس میں ایم پی اے احسن ریاض کے والد کی تصویر بھی شائع کی گئی تھی۔

(د)حکومت پنجاب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق کالج میں تمام داخلے آن لائن ہوتے ہیں جس کے لئے پراسپیکٹس خرید ناضروری نہیں ہے۔تاہم طلباء کو حق حاصل ہے کہ وہ کالج کی بنیادی معلومات کیلیے پراسپیکٹس خرید سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

پی ایس ٹی کالج کمالیہ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*8221:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی ایس ٹی کالج کمالیہ (ٹوبہ ٹیک سنگھ) کو سال 15-2014 اور 16-2015 میں کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی اور کتنی رقم اس کالج کو اپنے ذرائع سے حاصل ہوئی؟

(ب) کتنی رقم اس کالج کی بلڈنگ و دفاتر کی مرمت، تزئین و آرائش اور وائٹ واش پر ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(ج)ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے کون کون سی اشیاء کہاں کہاں سے خریدی گئیں یہ خریداری کس کی اجازت سے کن کن ملازمین نے کی؟

(د) اگران سالوں کااس کالج کاآڈٹ ہواہے تواس آڈٹ رپورٹ کی کاپی فراہم کی جائے؟
(ہ)کیاحکومت اس کالج کا خصوصی آڈٹ کروانے کا حکم جاری کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی30اگست2016تاریخ ترسیل5اکتوبر2017)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف)	2015-2016	2014-2015
گورنمنٹ گرانٹ	571598	601654
کالج فنڈ	1818956	2459809
(ب)	2015-2016	2014-2015
	3773000	300000

یہ رقمM&Rگرانٹ سے خرچ کی گئی۔
(ج)ان سالوں کے دوران کالج کو کسی قسم کی سپیشل رقم فراہم نہیں کی گئی تاہم چھوٹے پیمانے پر سٹیشنری، کمپیوٹر پارٹس اور تھوڑا بہت بجلی کا سامان اور لائبریری کی کتابیں وغیرہ گورنمنٹ کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق خریدی گئیں۔
(د)ان سالوں کاآڈٹ نہیں ہواہے۔اس کالج کاآخری آڈٹ2013میں ہواہے۔اس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ہ)حکومت کی طرف سے کوئی بھی کالج آڈٹ سے مستثنیٰ نہ ہے ڈائریکٹر جنرل آڈٹ کی طرف سے وقتاً فوقتاً کالج کاآڈٹ ہوتا رہتاہے اور کالج کاآخری آڈٹ جون2013تک ہو چکاہے۔حکومت خصوصی آڈٹ کسی بڑی بے ضابطگی / بدعنوانی کی اطلاع پر کرواتی ہے۔اس کالج کے بارے میں ابھی تک ایسی کوئی شکایت نہ ہے۔تاہم محکمہ ہذاکو سپیشل آڈٹ کروانے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب25جنوری2017)

سیالکوٹ:۔ گورنمنٹ بوائزو گرلزڈگری کالج ڈسکہ میں بی۔ایس کی کلاسز سے متعلقہ تفصیلات

*8252:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ:کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

گورنمنٹ بوائزڈگری کالج ڈسکہ اور گورنمنٹ گرلزڈگری کالج ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں BS کی کلاسز پڑھائی جارہی ہیں اگر ہاں تو دونوں کالجز کے کون کون سے مضامین میں BS کی کلاسز پڑھائی جارہی ہیں اگر نہیں پڑھائی جارہی ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟ نیز گورنمنٹ کب تک مذکورہ کالجز میں BS کی کلاسز شروع کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

گورنمنٹ بوائزڈگری کالج ڈسکہ اور گورنمنٹ گرلزڈگری کالج ڈسکہ (سیالکوٹ) میں بی ایس (4 سالہ پروگرام) کی کلاسز، کلاس رومز / بلڈنگ اور سٹاف کی کمی کی وجہ سے تاحال شروع نہیں کی جاسکیں۔ تاہم محکمہ مذکورہ سہولیات مہیا کرنے کے بعد کلاسز کے اجراء کاارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

گجرات:۔ بوائزو گرلز کالجز کے داخلوں اور فیس سے متعلقہ تفصیلات

*8277:میاں طارق محمود:کیاوزیرہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں کتنے کالجز بوائزو گرلز ہیں ان کالجز میں سال 2015 اور 2016 کے دوران کتنے طالب علم داخل ہوئے تفصیل کالج وائز اور کلاس وائز بتائیں؟

(ب) ان کالجوں میں داخل ہونے والے طالب علموں سے کتنی رقم / فیس داخلہ کے وقت فی طالب علم وصول کی گئی اس کی مدوائز تفصیل فراہم کی جائے اور یہ فیس کہاں جمع کروائی گئی یا خرچ کی گئی؟

(ج) ان کالجوں میں جو کالج کونسل کمیٹیاں یا فنڈز یوزر کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں ان کے ممبران کے نام وپتہ جات بتائیں ان کی نامزدگی کس نے کی ہے اور کس قاعدہ / قانون / پالیسی کے تحت کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گجرات میں 11 بوائز کالج ہیں۔اور 11 گرلز کالج ہیں۔ کل تعداد 22 ہے۔

نام کالج	2015سال	2016سال	ٹوٹل
گورنمنٹ زمیندار کالج گجرات	4212	5288	9500
گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ کالج جلال پور جٹاں	434	519	953
گورنمنٹ انٹر کالج کڑیانوالہ	29	35	64
گورنمنٹ ڈگری کالج کھاریاں	1191	1203	2394
گورنمنٹ ڈگری کالج سرائے عالمگیر	466	671	1137
گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ	766	804	1570
گورنمنٹ ڈگری کالج لالہ موسیٰ	149	187	366
گورنمنٹ ڈگری کالج منگوال	243	312	555
گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹلہ ارب علی خاں	379	285	664
گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات	743	840	1583
گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کھاریاں	55	113	168
ابن امیر گورنمنٹ کالج برائے خواتین جلال پور جٹاں	1530	1649	3179
گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ	691	692	1383
گورنمنٹ کالج برائے خواتین کنجاہ	1012	1151	2163
گورنمنٹ نواب ممتاز کالج برائے خواتین دولت نگر	485	671	1156
گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں	1186	1295	2481
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھاگووال	153	162	315
گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر	1038	1095	2133

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خاں	1113	1040	2153
گورنمنٹ آئی ڈی جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ	1663	1963	3626
گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلیانہ	233	330	563
گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس گجرات	227	208	435
کل تعداد	18002	20469	38471

(ب)کالج میں داخل ہونے والے تمام طلبہ سے ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے قوانین کے مطابق فیس وصول کی گئی۔رجسٹریشن فیس بورڈاوریونیورسٹی کے فنڈمیں جمع کروائی گئی اور باقی فیس بنک آف دی پنجاب کے مختلف ہیڈمیں جمع کروائی گئی۔ایڈمیشن فیس اور ٹیوشن فیس نیشنل بنک آف پاکستان میں جمع کروائی گئی۔فیس کی ہر کالج کی تفصیل کالج وائزدی گئی ہے۔

گورنمنٹ زمیندار کالج گجرات	فی طالب علم انٹرمیڈیٹ۔/3720اور ڈگری کلاسز۔/3485 اور پوسٹ گریجویٹ۔/2295روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ کالج جلال پور جٹاں	فی طالب علم سال اول سے بحساب۔/3220روپے ڈگری کے طالب علموں سے فی۔/5475روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ انٹر کالج کڑیانوالہ	فی طالب علم3180روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ ڈگری کالج کھاریاں	اور فی طلبہ اوسط۔/3515روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ ڈگری کالج سرائے عالمگیر	فی طلبہ اوسط3515روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ	انٹرمیڈیٹ کے طلبہ سے فی3220روپے فیس وصول کی گئی اور ڈگری کے طلبہ سے فی طالب علم6940روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ ڈگری کالج لالہ موسیٰ	فی طلبہ2346روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ ڈگری کالج منگوال	فی طلبہ3660روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹلہ ارب علی خاں	فی طلبہ اوسط3720روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات	فی طلبہ اوسط4030روپے فیس وصول کی گئی۔

گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کھاریاں	فی طلبہ اوسط 4730 روپے فیس وصول کی گئی۔
ابن امیر گورنمنٹ کالج برائے خواتین جلال پور جٹاں	فی طلبہ اوسط 3815 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ	فرسٹ ایر کی طالبات سے فی طالبہ 3190 روپے فیس وصول کی گئی اور تھرڈ ائیر کی طالبات سے بحساب 4390 روپے وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین کنجاہ	فی طالبہ اوسط 3510– روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ نواب ممتاز کالج برائے خواتین دولت نگر	فی طلبہ اوسط 3200 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں	فی طلبہ اوسط 4665 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھاگووال	فی طلبہ اوسط 3506 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر	فی طلبہ اوسط 3720 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خاں	رفی طلبہ اوسط 4900 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ آئی ڈی جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ	کارفی طلبہ اوسط 3510 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلیانہ	فی طلبہ اوسط 3405 روپے فیس وصول کی گئی۔
گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین گجرات	فی طلبہ اوسط 3405 روپے فیس وصول کی گئی۔

(ج) کالج ہذا کی کالج کونسل کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے

پروفیسر عبیداللہ پرنسپل چیئرمین، مسٹر غلام عباس وائس پرنسپل، سیکرٹری، مسٹر راشد محمود سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر رکن، مسٹر طارق مسعود کھوکھر سینئر اسسٹنٹ پروفیسر رکن، مسٹر محمد جاوید ساغر سینئر لیکچرار

رکن، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اینڈ فنانس نمائندہ کمشنر گوجرانوالہ رکن، ای ڈی او ایجوکیشن گجرات نمائندہ صوبائی اسمبلی رکن

گورنمنٹ عبدالحق اسلامیہ کالج جلال پور جٹاں

کالج ہذا کی کالج کونسل کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے

محمد عارف چوہدری پرنسپل چیئرمین گاؤں چانگاوالی ڈاک خانہ جلال پور جٹاں

شجاعت حسین شاہ وائس پرنسپل سیکرٹری میانی پنڈی ڈاک خانہ جلال پور جٹاں

حافظ محمد شبیر سینئر موسٹ فیکلٹی ممبر، جامع مسجد چاہ منڈے نزد عید گاہ گجرات

محمد شوکت لیکچرر ممبر گاؤں وڈاک خانہ بھاگووال، میجر معین نواز ایم پی اے ممبر سرکلر روڈ جلال پور جٹاں، ڈاکٹر بشارت اولڈ سٹوڈنٹ ممبر گاؤں چک پہنار جلال پور جٹاں۔ فرزند علی طالب علم کا والد ممبر گاؤں وڈاک خانہ ٹھمکا، شیخ صدیق ظفر سوشل ورکر ممبر محلہ سادھو جلال پور جٹاں، خالد میر عوامی نمائندہ ممبر اسلام گڑھ روڈ جلال پور جٹاں۔ سجاول ڈار سینئر طالب علم ممبر جلال پور جٹاں

گورنمنٹ انٹر کالج کڑیانوالہ

کالج کونسل کے چیئرمین پرنسپل صاحب ہیں اور نواب زادہ حیدر مہدی ممبر، یاسر شبیر صاحب ممبر اور سینئر سٹوڈنٹ اور والدین ممبر ہیں۔ ان کا انتخاب محکمہ کی ہدایت پر کیا گیا ہے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج کھاریاں

چوہدری شبیر احمد حلقہ پی پی 115 میمو نمبر: ggcwkh/49، بتاریخ: 2014-03-21 کے تحت چیف منسٹر صاحب کو نام بھیجا ہوا ہے۔ تقرری کا انتظار ہے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج سرائے عالمگیر

کالج ہذا کی کالج کونسل کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام و تفصیل	عہد
1۔ پروفیسر ارشد محمود شاہد	پرنسپل چیئرمین
2۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اشفاق	وائس پرنسل سیکریٹری
3۔ پروفیسر سید باسط عمران	لیکچرار رکن

4۔ پروفیسر جان خان لیکچرار رکن

5۔ پروفیسر وقاص مظہر لیکچرار کن

6۔ چوہدی ظفر اقبال والد حسنین ظفر رول نمبر 129 سال دوم رکن

7۔ سعید احمد والد حسیب احسن رول نمبر 118 سال دوم رکن

8۔ شفاعت حسین، طالب علم، سال دوم رول نمبر 31

9 حبیب اللہ، طالب علم، سال دوم، رول نمبر 13

گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ

کالج کونسل سال 2015ء:

1۔	رائے محمد نذیر عظیم کھرل	(پرنسپل)	صدر
2۔	محمد نواز	وائس پرنسپل	سیکرٹری
3۔	محمد نواز	سینئر لیکچرار	ممبر
4۔	وقار احمد	لیکچرار	ممبر
5۔	زمان نیاز	لیکچرار	ممبر
6۔	محمد حبیب بسوی	مخیر شہری	ممبر
7۔	طارق محمود	سابق طالب علم	ممبر

کالج کونسل سال 2016ء:

1۔ محمد نواز (پرنسپل) صدر

2۔	وقار احمد	وائس پرنسپل	سیکرٹری
3۔	محمد حلیم	لیکچرار	ممبر
4۔	محمد مدثر	لیکچرار	ممبر
5۔	شعیب علی	لیکچرار	ممبر
6۔	میاں طارق محمود ایم پی اے PP-113		ممبر

7۔ اظہر اقبال سابق طالب علم ممبر

مندرجہ بالا کالج کونسل کی نامزدگی ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے قوانین کے تحت کی گئی

گورنمنٹ ڈگری کالج لالہ موسیٰ

امجد محمود پرنسپل چیئرمین، آفتاب نور وائس پرنسپل سیکرٹری، ملک امتیاز علی اسسٹنٹ پروفیسر رکن، محمود الحسن اسسٹنٹ پروفیسر رکن، شجاعت احمد لیکچرر رکن، چوہدری محمد اشرف ایم پی اے رکن صوبائی اسمبلی، ڈاکٹر جاوید ریاض مخیر شخصیت رکن، چوہدری مظہر اقبال ایڈوکیٹ سماجی رکن، علی رضا طالب علم رکن، زین العابدین طالب علم رکن

گورنمنٹ ڈگری کالج منگوال

کالج کونسل: چیرمین: ڈاکٹر حافظ احسان الحق (پرنسپل)

سیکریٹری: شعیب عاشق (لیکچرران کیمسٹری)

ممبر: رفاقت علی (ہیڈ کلرک)

گورنمنٹ آرڈر کے مطابق کمیٹی تشکیل دی گئی۔

گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹلہ ارب علی خاں

کالج ہذا کی کالج کونسل کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام و تفصیل	عہدہ	پتہ
1	اسسٹنٹ پروفیسر تنویر احمد پرنسپل، کھاریاں	چیئرمین	ساکن وڈاکخانہ ناگڑیاں تحصیل کھاریاں
2	لیکچرار محمد امتیاز نسیم وائس پرنسپل ، کھاریاں	سیکرٹری	بھنڈ گراں ڈاکخانہ خاص تحصیل کھاریاں
3	شبیر احمد ایم پی اے	رکن	کوٹلہ ارب علی خان تحصیل کھاریاں
4	حافظ محمد افضال سماجی شخصیت	رکن	کوٹلہ ارب علی خان تحصیل کھاریاں

گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات

۱:۔ محمد رمضان پرنسپل ۲:۔ محمد اکرم چیف انسٹرکٹر ۳:۔ فیاض احمد فیاضی سینئر انسٹرکٹر

۴:۔ حافظ محمد لطیف سینئر انسٹرکٹر ۵:۔ محمد اختر سینئر انسٹرکر ۶:۔ عتیق اسلم، انسٹرکٹر

۷:۔ایم ولائیت،انسٹرکٹر

گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس کھاریاں

انوارالحق، پرنسپل چیئرمین کمیٹی محلہ تنویر ٹاون، کھاریاں شہر ضلع گجرات ارشد اقبال،انسٹرکٹر ممبر کمیٹی، محمد قاسم، سینئر انسٹرکٹر ممبر کمیٹی، سید عون علی متعلم ڈی کام پارٹ۔I

رکن کمیٹی گاوں دھوریہ تحصیل کھاریاں علی حمزہ متعلم ڈی کام پارٹ۔IIرکن کمیٹی شمشیر منیر متعلم بی کام پارٹ۔Iرکن کمیٹی

بن امیر گورنمنٹ کالج برائے خواتین جلال پور جٹاں

مسز شمشاد ممتاز پرنسپل چیئرمین، مس مسرت جبین بٹ وائس پرنسپل سیکرٹری، مس طاہرہ شاہین رکن، مس رخشندہ بانوایسوسی ایٹ پروفیسر رکن، مسز رخشندہ بانو ممبر، مسز فاخرہ عنبرین لیکچرر، میجر معین نواز وڑائچ(ایم پی اے)رکن

گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ

گورنمنٹ کالج برائے خواتین میں2015کالج کونسل کی سربراہ پرنسپل کالج محترمہ مسرت زہرہ صاحبہ، سیکریٹری مس مریم ملک، ممبران مس فوزیہ اعظم، مسز نبیلہ تبسم،انیقہ طالب علم تھرڈ ائیر،انشاء گل نمرہ طالبہ سیکنڈ ائیر اور والنٹیرز نعیم ڈار اور نذر حسین تھے۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین میں2016کالج کونسل کی سربراہ پرنسپل کالج محترمہ مسرت زہرہ صاحبہ، سیکریٹری مس رابعہ، ممبران مس فوزیہ اعظم، مسز نبیلہ تبسم،انیقہ طالب علم فورتھ ائیر،انشاء گل نمرہ طالبہ تھرڈ ائیر اور والنٹیرز نعیم ڈار اور نذر حسین تھ۔۲۷ اکتوبر۲۰۱۶کے نوٹیفیکیشن نمبر(Dir 1-24/2013 (All) .S.O)کے تحت میاں طارق محمود صاحبMPAکالج کونسل کے ممبر ہوئے

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کنجاہ

کالج کونسل کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہیں

1۔ پرنسپل چیئرپرسن مسز عنبرین محلہ علی مسجد گجرات

2۔وائس پرنسپل سیکرٹری مسز حمیرا ارشد گاؤں جسو کی ڈاکخانہ کنجاہ گجرات

3۔ سینئر اساتذہ ارکان مسز شفیق جعفری محلہ رنگ پورہ قمر سیالوی روڈ گجرات

4۔ کمشنر کا نمائندہ سید ساجد تارمذی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ اینڈ فنانس گوجرانوالہ

5۔ انجینئر محمد ارشد ایس ڈی او سٹاف کالونی ریلوے روڈ گجرات

6۔ والدین کمیز نر کی منظوری سے ڈاکٹر محمد ارشد چستی محلہ شاہانہ دارہ کنجاہ

7۔ نمائندہ DCO دفتر محمد اقبال گوندل ڈسٹرکٹ افیسر کمیو نٹی آرگنائز گجرات

گورنمنٹ نواب ممتاز کالج برائے خواتین دولت نگر

ہائرایجوکیشن کی زیر ہدایت کالج کونسل کمیٹی درج ذیل ممبران پر مشتمل ہے۔

چیئر پرسن: مسز خالدہ اشرف

ممبر: مسز سعدیہ صدیق

ممبر: مسز سبین صابر

پرچیز کمیٹی:

چیئر پرسن: مسز خالدہ اشرف

ممبر: مسز سعدیہ صدیق

ممبر: مسز سبین صابر

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں

چوہدری شبیر احمد حلقہ پی پی 115 میمو نمبر: ggcwkh/49، بتاریخ: 2014-03-21 کے تحت چیف منسٹر صاحب کو نام بھیجا ہوا ہے۔ تقرری کا انتظار ہے۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھاگووال

انعم خالد لیکچرار فزکس، سحرش عارف لیکچرار زوالوجی، نورین کریم لیکچرر انگلش

گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر

مسز شاہدہ سکندر پرنسپل چیئرمین، مس مبینہ اختر وائس پرنسپل سیکرٹری، مسز تسنیم خالد ایسوسی ایٹ پروفیسر رکن، مس زہرہ جبین اسسٹنٹ پروفیسر رکن، مس نبیلہ افتخار لیکچرر رکن، محمد شکیل والد فریحہ شکیل رولنمبر 108 چہارم، محمد رفیق خان والد مریم بی بی رولنمبر 59 سال دوم رکن، در کشف طالبہ رولنمبر 172 سال دوم رکن، گل زرین طالبہ رولنمبر 52 سال اول رکن۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خاں

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خاں میں ۲۰۱۵ کالج کونسل کی سربراہ پرنسپل کالج محترمہ سعدنانہ سلیم صاحبہ، سیکریٹری مس عائشہ صدیقہ، ممبران مس شبانہ کوثر، مسز نوشین ناز، ااور حافظ صغیر اور عتیق الرحمن تھے۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ ارب علی خاں میں ۲۰۱۶ کالج کونسل کی سربراہ پرنسپل کالج محترمہ مس شبانہ کوثر صاحبہ، سیکریٹری مس عائشہ صدیقہ، ممبران مس نوشین ناز، مس اسرا، مس ملیحہ اقصیٰ کلاس طالب علم سیکنڈ ایئر، مبینہ نصیر طالبہ فورتھ ایئر، حافظ صغیر، محمد نعیم، عبدالغفور، حاجی فخر تھے۔ ۱۲ اکتوبر ۲۰۱۶ کے نوٹیفیکیشن نمبر (Dir) 2013/24-1 (All) .S.O)کے تحت چودھری شبیر احمد صاحب MPA کالج کونسل کے ممبر ہوئے

گورنمنٹ آئی ڈی جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ

کالج کونسل کے ممبران:

چیئر پرسن پرنسل صاحبہ، ۲ طالبات نمائندہ، ۲ والدین نمائندہ کام کر رہے ہیں۔ ایک نمائندہ کمشنر صاحب. سید ساجد ترمذی، ایک انجینئر نامزدہ کمشنر (ابھی نامزد ہونا ہے)، نمائندہ ڈی۔ سی۔ او جناب محمد کاشف طاہر ہیں۔ کمشنر صاحب کو بحوالہ لیٹر نمبر: JCW/572، مؤرخہ: 06.06.2014، روانہ کئے گئے تھے مگر جواب موصول نہ ہونے پر پرنسل صاحبہ نے نامزد کر کے کام جاری رکھا اور مراسلہ نمبر: 1278-JCW/79، مؤرخہ: 22.02.2016، کے تحت ڈائریکٹر صاحب کو تشکیل کالج کونسل کی اطلاع کر دی۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلیانہ

(ج) کالج کونسل کمیٹی

مسز طیبہ حمید پرنسپل، مس شزا حسن وائس پرنسپل، مس بلقیس اختر سینیئر ٹیچر، مس انعم عروج، چودھری شبیر احمد ایم پی اے،

طالبات: اقرا جبین رولنمبر 30 کلاس فرسٹ ائیر، صبا پرویز رولنمبر 210 کلاس تھرڈ ائیر

طالبات والدین: ہاجرہ اظہر رولنمبر 241 کلاس تھرڈ ائیر والدہ مسز عابدہ اظہر

زینب ارشد والد محمد ارشد سماجی ورکر: باؤ الیاس ڈاکٹر نواز

گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے خواتین گجرات

۱۔ مسز ثوبیہ عامر (پرنسپل)

۲۔ مسز زمرد عباس (سینئر انسٹرکٹر)

۳۔ مس آسیہ یونس (انسٹرکٹر)

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

فیصل آباد:۔ بوائز و گرلز کالجز و یونیورسٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*8317: میاں طاہر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد شہر میں بوائز و گرلز کالجز و یونیورسٹیز کتنی، کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) ان کو سال 15۔2014، 16۔2015 اور 17۔2016 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ادارہ وائز تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا ان کو یہ رقم مخصوص مقاصد / منصوبہ جات کے لئے یا متفرق اخراجات کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(د) اگر حکومت کی طرف سے اس گرانٹ / فنڈز کے استعمال کی تحقیقات کروائی گئی ہیں تو اس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد 18 ہے جبکہ 03 یونیورسٹیاں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز کالجز

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس سمن آباد فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد

3۔ گورنمنٹ ایم۔ڈی کالج جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

4۔ گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد فیصل آباد

5۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد 6۔ گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد

7۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد

گرلز کالجز

8۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد

9۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین عیدگاہ روڈ فیصل آباد

10۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد

11۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلشن کالونی فیصل آباد

12۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلستان کالونی فیصل آباد

13۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد

14۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیپلز کالونی نمبر 02 فیصل آباد

15۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد، جھنگ روڈ فیصل آباد

16۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سمن آباد فیصل آباد

17۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین، ایوب ریسرچ جھنگ روڈ فیصل آباد

18۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین JB / 122 سرگودھا روڈ فیصل آباد

یونیورسٹیز

محکمہ اعلیٰ تعلیم کے تحت مندرجہ ذیل یونیورسٹیز کام کر رہی ہیں۔

1۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد۔

(ب) مندرجہ بالا کالجز کو 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 کے دوران گورنمنٹ کی طرف سے جو رقم فراہم کی گئی ان کی ادارہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں جو رقم مندرجہ بالا کالجز کو فراہم کی گئی ہے اس میں گزٹیڈ / نان گزٹیڈ سٹاف کی تنخواہیں اور کالجز کے متفرق اخراجات بھی شامل ہیں۔ جبکہ ترقیاتی فنڈز میں جو رقم جاری کی گئی ہے اس میں کالجز کی تعمیر و توسیع کے منصوبہ جات شامل ہیں۔

(د) مندرجہ بالا فنڈز جو حکومت کی طرف سے جاری کیے گئے ہیں ان فنڈز کے بارے میں دس کالجز کو فرنیچر سٹوڈنٹ ٹیبلٹ کرسیاں فراہم کی گئی ہیں ان کی تحقیقات چیف منسٹر انسپکشن ٹیم ممبر جنرل III سے کروائی گئی ہیں ان کالجز کے نام درجہ ذیل ہیں۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے (گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس سمن آباد فیصل آباد، گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج، جڑانوالہ روڈ فیصل آباد، گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد، گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین عیدگاہ روڈ فیصل آباد، گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد، گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد، گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیپلز کالونی نمبر 02 فیصل آباد، گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد، جھنگ روڈ فیصل آباد، گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایوب ریسرچ، جھنگ روڈ فیصل آباد۔)

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

راولپنڈی:۔ گرلز کالجوں سے متعلقہ تفصیلات

*8361: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں گرلز ڈگری کالج کتنے ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں سٹاف کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں کالج وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کتنی اسامیاں کس کس کالج میں خالی پڑی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) ان کالجز میں کون کون سی سہولیات کی کمی ہے اور محکمہ یہ سہولیات فراہم کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے اور خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کل تعداد گرلز کالج=۳۱

کینٹ راولپنڈی	= ۰۵	راول ٹاؤن	= ۱۴
پوٹھوار ٹاؤن	= ۰۲	تحصیل گوجرہ خان	= ۰۳

تحصیل کلر سیداں = ۰۱ تحصیل کہوٹہ = ۰۱

تحصیل کوٹلی ستیاں = ۰۱ تحصیل مری = ۰۲

تحصیل ٹیکسلا = ۰۲

(ب) گرلز کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں کی کل تعداد=۱۰۰۹ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کی کل تعداد ۱۹۸ ہے ان خالی اسامیوں پر عارضی طور پر سی ٹی آئی کام کر رہی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)(i) کچھ کالجوں میں ڈے کیئر سنٹر کی کمی ہے اس کمی کو پورا کرنے کیلئے معاملہ ہائر اتھارٹیز کے پاس بھیجا ہوا ہے۔

(ii) چند کالجوں میں طالبات کیلئے بسوں کی سہولت موجود ہے۔ مزید کالجوں کیلئے کیس ہائر اتھارٹیز کے پاس بھیجا ہوا ہے۔

(iii) ہائر اتھارٹیز نے خالی اسامیوں کی تفصیل مانگی ہوئی ہے۔ جلد عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

ٹیکسلا:۔ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی سے متعلقہ تفصیلات

*8365: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) UET ٹیکسلا میں 2013 تا 2016 کتنے افراد کو درجہ چہارم تک اور اس سے اوپر گریڈ 18 تک بھرتی کیا گیا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران یونیورسٹی ہذا کو کتنے فنڈز اور کس کس مد میں جاری کیے گئے اور ان کا استعمال کہاں کہاں کیا گیا سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) یونیورسٹی ہذا کی کتنی گاڑیاں ہیں ان میں کتنی طلباء اور طالبات کے استعمال اور کتنی سٹاف کے استعمال میں ہیں۔ سٹاف کی تفصیل عہدہ اور گریڈ کے حساب سے بیان کریں؟

(د) مذکورہ یونیورسٹی میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان خالی اسامیاں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی ہذا میں 2013تا2016 کے دوران درجہ چہارم اور اس سے اوپر گریڈ 18 تک 348 افراد کو بھرتی کیا گیا ہے۔ تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ عرصہ کے دوران یونیورسٹی ہذا کو جاری ہونے والے فنڈز کی تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یونیورسٹی ہذا میں کل 48 گاڑیاں ہیں، جن میں سے 11 گاڑیاں سٹاف اور HTV-22 بسیں طلبہ وطالبات کے زیر استعمال ہیں۔ تفصیل (Flag-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)یونیورسٹی ہذا میں 979 ملازمین خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور خالی اسامیوں کی تعداد 422 ہے۔ گریڈ وائز خالی اور پُر شدہ اسامیوں کی تفصیل (Flag-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)کچھ اسامیاں مشتہر کی جاچکی ہیں جن پر تعیناتی کا عمل جاری ہے اور کچھ ضروری اسامیاں مستقبل میں مشتہر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے طلبہ میں لیپ ٹاپ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*8367:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے طلبہ کو گزشتہ دو سالوں سے لیپ ٹاپ نہیں دیے جارہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں نیز گزشتہ دو سالوں میں پنجاب یونیورسٹی کے طلبہ میں ہر سال کتنے لیپ ٹپ تقسیم کیے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یہ بات درست نہیں ہے۔ بلکہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے طلبہ طالبات کو گزشتہ دو سالوں میں وزیر اعظم لیپ ٹاپ سکیم کے تحت میرٹ پر دو مختلف فیز ز میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے۔ جس کے تحت

فیز I(2015)میں پایہ تکمیل کو پہنچا اور اس فیز میں 2353 لیپ ٹاپ تقسیم ہوئے۔ جبکہ فیز II (2016)میں منعقد ہوا جس کے نتیجہ میں 1587 لیپ ٹاپ تقسیم ہوئے۔ اس طرح پچھلے دو سالوں میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور میں کل 3940 لیپ ٹاپ تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی، لاہور میں پرائم منسٹر لیپ ٹاپ سکیم فیز II (15-2014 کے تحت 5179 لیپ ٹاپس یونیورسٹی کے طلباء میں میرٹ کی بنیاد پر تقسیم کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2017)

لاہور
25 جنوری 2017ء

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 27 جنوری 2017 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	حاجی عمران ظفر	7681
2	جناب امجد علی جاوید	7220-6867
3	جناب محمد حسان ریاض	7799
4	جناب محمد ثاقب خورشید	7937-7936
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8367-8056
6	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8073-8072
7	چودھری اشرف علی انصاری	8128
8	میاں طارق محمود	8277-8184
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	8221-8220
10	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	8252
11	میاں طاہر	8317
12	محترمہ لبنیٰ ریحان	8361
13	حاجی ملک عمر فاروق	8365